نوحہ

ماں تم پہ ہو قربان میرے لعل نہ رونا
جب نکلے تیری جان میرے لعل نہ رونا

جھولے سے اُٹھو ظلم کی بنیاد ہلا دو
نو لاکھ کے لشکر کو سرِ دشت رُلا دو
کچھ دیر کے مہمان میرے لعل نہ رونا

لینے چلے آتے ہیں تمہیں بابا تمہارے
اسلام کو درکار ہیں اب تیرے سہارے
لبیک کہو جان میرے لعل نہ رونا

تم اپنی شجاعت کو ذرا ایسے دکھانا
جب تیر چلے اپنا گلا سامنے لانا
اے اصغرِ ذیشانؑ میرے لعل نہ رونا

چھوٹے سے علیؑ اے میرے آغوش کے پالے
دکھلانا لڑائی میں یوں انداز نرالے
ہوں دادا بھی حیران میرے لعل نہ رونا

جب تیرِ ستم زخم تجھے بیٹا لگائے
بے مثل تبسم ہی تیرے ہونٹوں پہ آئے
دکھلانا عجب شان میرے لعل نہ رونا

گرتے ہوئے اسلام کو فرزند سنبھالو
اِن شامیوں کی آنکھوں سے تم پانی نکالو
اے چھوٹے سے عمران میرے لعل نہ رونا

جاؤ ذرا اسلام کی توقیؔر بچانے
باطل کے عزائم کو سرِ خاک ملانے
اب مار لو میدان میرے لعل نہ رونا

شاعرِ اہلِ بیتؑ توقیؔر کمالوی